02-02-2026 URDU NEWS BULLETIN 17.50 HRS

سرخیاں

۱۔ریاستی بی جے پی نے کانگریس حکومت کے دوسالہ دورِاقتدار پر چارج شیٹ جاری کی۔ریاستی حکومت مرکزی حکومت سے فنڈز حاصل کرنے کے لیے بلدیاتی انتخابات کروا رہی ہے۔بی جے پی صدر رام چندر راؤ کا الزام۔

۲۔رکن پارلیمنٹ ڈی کے ارونا نے وزیرخزانہ نرملا سیتارامن کے وکست بھارت بجٹ کی ستائش کی۔

۲۔فون ٹیپنگ کیس کی طویل تحقیقات پر کے کویتا نے تشویش کا کیا اظہار۔

اور

۳۔ہریش راؤ نے فون ٹیپنگ کیس پر ایس آئی ٹی چیف وی سی سجنار کے عوامی بیانات پر اٹھائے سوال

KAVITHA:

ریاستی جاگروتی کی صدر کویتا نے فون ٹیپنگ کیس کی جاری تحقیقات پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ دوسال گزر جانے کے باوجود اسپیشل انویسٹی گیشن ٹیم (ایس آئی ٹی) کسی حتمی نتیجے تک نہیں پہنچی ہے۔کویتا نے مطالبہ کیا کہ تحقیقات کو جلد از جلد مکمل کیا جائے تاکہ ذمہ داروں کو قانون کے مطابق سزا دی جاسکے۔حیدرآباد میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے انہوں نے امید ظاہر کی کہ سابق وزیراعلیٰ چندر شیکھر راؤ بالآخر وضاحت کریں گے کہ ایس آئی ٹی کی تفتیش کے دوران کیا کچھ ہوا۔کویتا نے کانگریس پارٹی پر الزام عائد کیا کہ وہ دھوکہ دہی عناصر کے ساتھ مل کر سیاسی ڈرامے رچ رہی ہے۔انہوں نے شبہ ظاہر کیا کہ ان کے اور ان کے شوہر کے فون بھی ٹیپ کیے گئے تھے۔انہوں نے کہا کہ اگر ایس آئی ٹی کی جانب سے پوچھ گچھ کے لیے بلایا گیا تو وہ مکمل تعاون کریں گی۔

PONNAM:

ریاستی وزیرِ ٹرانسپورٹ اور بی سی ویلفیئر پونم پربھاکر نے بی آر ایس قائدین پر شدید تنقید کرتے ہوئے فون ٹیپنگ کو ایک گھناؤنا جرم قرار دیا۔ حسن آباد میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے وزیر نے کہا کہ ریاست کے لیے جدوجہد کی بنیاد خودداری تھی۔ انہوں نے افراد کی ذاتی، مالی اور پیشہ ورانہ زندگیوں میں جاسوسی کو غیر اخلاقی اور اعتماد کی سنگین خلاف ورزی قرار دیا۔ انہوں نے اپوزیشن پر الزام لگایا کہ وہ سیاسی فائدہ اٹھانے کے لیے پرتشدد احتجاج کو ہوا دے رہی ہے اور تحقیقات پر ہنگامہ کھڑا کر رہی ہے۔ وزیر نے وضاحت کی کہ قانون اپنا راستہ خود اختیار کر رہا ہے اور سیاسی انتقام یا سازش کے الزامات کو مسترد کیا۔ انہوں نے کہا کہ قانونی تحقیقات میں بدنیتی کی کوئی گنجائش نہیں ہوتی۔ وزیر نے ملوث افراد کو چیلنج کیا کہ وہ 'توجہ ہٹانے کی سیاست' کے بجائے مناسب تحقیقی ذرائع کے ذریعے اپنی بے گناہی ثابت کریں۔

AI SUMMIT:

اس ماہ کی 16 تاریخ سے نئی دہلی میں شروع ہونے والی انڈیا اے آئی امپیکٹ سمٹ کے لیے 35 ہزار سے زائد رجسٹریشن موصول ہو چکی ہیں۔ وزارتِ الیکٹرانکس اور آئی ٹی کے مطابق پانچ روزہ اس تقریب میں 100 سے زائد ممالک کی شرکت متوقع ہے، جن میں 15 سے 20 سربراہانِ حکومت، مختلف ممالک کے وزراء اور عالمی و ہندوستانی کمپنیوں کے 40 سے زائد سی ای اوز شامل ہوں گے۔ وزارت نے مزید بتایا کہ عالمی اے آئی ایکو سسٹم سے تعلق رکھنے والی تقریباً 500 ممتاز شخصیات، جن میں موجدین، محققین اور چیف ٹیکنالوجی افسران شامل ہیں، سمٹ میں شرکت کریں گے۔ اس ایونٹ میں سات بڑے فلیگ شپ پروگرام ہوں گے جن کے ذریعے مجموعی طور پر تین لاکھ سے زائد افراد شریک ہوں گے۔ سمٹ میں 500 سے زائد اے آئی اسٹارٹ اپس کی نمائش بھی ہوگی اور مرکزی پروگرام کے ساتھ تقریباً 500 سیشنز منعقد کیے جائیں گے۔ وزارت نے اس سمٹ کو اے آئی پر مرکوز عالمی سطح کی جامع ترین تقاریب میں سے ایک قرار دیا۔

CHARGESHEET:

ریاستی بی جے پی کے صدر رام چندر راؤ نے الزام عائد کیا ہے کہ ریاستی حکومت بنیادی طرزِ حکمرانی کو نظر انداز کرتے ہوئے مرکزی حکومت سے فنڈس حاصل کرنے کے مقصد سے بلدیاتی انتخابات کروا رہی ہے۔ انہوں نے کانگریس حکومت پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اس نے جھوٹے وعدوں کے ذریعے اقتدار حاصل کیا اور اقتدار میں آئے دو سال گزرنے کے باوجود اپنی ضمانتوں پر عمل نہیں کیا۔ حیدرآباد میں خطاب کرتے ہوئے رام چندر راؤ نے اعلان کیا کہ بی جے پی نے ریاستی حکومت کے خلاف ایک باضابطہ چارج شیٹ جاری کی ہے تاکہ مبینہ فریب کاری اور نامکمل انتخابی وعدوں کو اجاگر کیا جا سکے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ کانگریس حکومت گزشتہ 24 ماہ کی اپنی کارکردگی کی شفاف تفصیلات پیش کرے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری ملازمین کو بروقت تنخواہیں نہیں مل رہیں اور حکومت تعلیم و صحت کے شعبوں میں ناکام رہی ہے۔ انہوں نے بے روزگاری الاؤنس سے متعلق سوال اٹھایا اور فیس ری ایمبرسمنٹ میں تاخیر پر بھی تنقید کی۔

RS - MOTION OF THANKS:

راجیہ سبھا میں پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے مشترکہ اجلاس سے صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کے خطاب پر تحریک تشکر پر بحث شروع ہوگئی ہے، جس کے لیے مجموعی طور پر 16 گھنٹے مختص کیے گئے ہیں۔ تحریک پیش کرتے ہوئے نامزد رکن سی سدانندن ماسٹر نے کہا کہ صدر مرمو نے اپنے خطاب میں وکست بھارت کی سمت ہندوستان کے سفر کے لیے ایک واضح اور پراعتماد وژن پیش کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ این ڈی اے حکومت نے پہلے دن سے ہی سماجی انصاف اور غربت کے خاتمے پر واضح مؤقف اختیار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وکست بھارت کی تعمیر صرف سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس اور سب کا ساتھ کی بنیادی حکمت عملی سے ہی ممکن ہے۔ رکنِ پارلیمنٹ نے بتایا کہ گزشتہ دہائی میں

حکومت 25 کروڑ افراد کو غربت سے نکالنے میں کامیاب رہی ہے، جبکہ آج تقریباً 95 کروڑ ہندوستانیوں کو سماجی تحفظ کی سہولت حاصل ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ حکومت اصلاحات کے راستے پر تیزی سے آگے بڑھ رہی ہے اور ملک میں جدید بنیادی ڈھانچے میں بے مثال سرمایہ کاری ہو رہی ہے۔

NALGONDA:

نلگنڈہ کے ضلع کلکٹر چندر شیکھر نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی ہے کہ ساتویں آبپاشی مردم شماری اور دوسری آبی ذخائر مردم شماری 7 فروری 2026 تک مکمل کی جائے۔انہوں نے فیلڈ سطح پر درستگی پر زور دیتے ہوئے تالابوں، چیک ڈیموں، کنوؤں اور بورویلز کی درست دستاویز بندی کی ہدایت دی۔تاخیر سے بچنے کے لیے محکموں کے درمیان موثر تال میل کو ضروری قرار دیا گیا ہے۔یہ اعداد و شمار مستقبل کی آبپاشی منصوبہ بندی اور آبی تحفظ کی حکمتِ عملیوں کے لیے ایک اہم بنیاد فراہم کریں گے، جس سے ضلع کے آبی وسائل کی واضح تصویر سامنے آئے گی۔

HARISH RAO:

سابق وزیر ہریش راؤ نے اسپیشل انویسٹی گیشن ٹیم (ایس آئی ٹی) کے سربراہ وی سی سجنار کی جانب سے فون ٹیپنگ کے معاملے کو عوامی طور پر عدالت کے فیصلے سے قبل ہی غیر قانونی قرار دینے پر سخت اعتراض کیا ہے۔ہریش راؤ نے کہا کہ اس نوعیت کا بیان قانونی طور پر ناقابلِ جواز اور نہایت تشویشناک ہے، بالخصوص جب یہ بیان ایک خصوصی تحقیقاتی ٹیم کے سربراہ کی جانب سے آیا ہو۔انہوں نے کہا کہ آئینی جمہوریت میں یہ ایک مسلمہ اصول ہے کہ جب تک کسی مجاز عدالت کی جانب سے فیصلہ نہ دیا جائے، کسی الزام کو جرم قرار نہیں دیا جا سکتا۔انہوں نے وضاحت کی کہ یہ اصول آئینِ ہند کے آرٹیکل 21 اور بے گناہی کے مفروضے کے نظریے سے براہِ راست وابستہ ہے۔ہریش راؤ نے نشاندہی کی کہ پولیس کا کردار صرف تفتیش تک محدود ہوتا ہے، پولیس افسران نہ جج ہوتے ہیں اور نہ ہی فیصلہ سنانے کے مجاز، اور ان کے پاس تفتیش کے مرحلے میں کسی بھی عمل کو غیر قانونی قرار دینے کا اختیار نہیں ہوتا۔

SEED FESTIVAL:

تلنگانہ سیڈ فیسٹیول کے دوسرے ایڈیشن کا تعارفی سیمینار آج حیدرآباد کے سوماجی گوڑا پریس کلب میں منعقد ہوا، جس میں اس بات پر زور دیا گیا کہ دیسی بیج بیماریوں سے پاک زندگی کی ضمانت ہیں۔ کانگریس کے سینئر رہنما این رگھوویرا ریڈی نے بطورِ مہمانِ خصوصی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مقامی بیجوں کا تحفظ موسمیاتی تبدیلی اور بیجوں کے بحران سے نمٹنے کے لیے نہایت ضروری ہے۔ اس موقع پر یادلا پلی وینکٹیشورا راؤ سمیت دیگر ماہرین، ماحولیاتی کارکنان اور خواتین کسانوں نے بیجوں کی خودمختاری اور زہریلے مادّوں سے پاک خوراک کی حمایت کی۔ مرکزی فیسٹیول 6 سے 8 فروری تک کرتال، رنگاریڈی ضلع میں منعقد ہوگا، جس کا مقصد روایتی زرعی طریقہ کار کو خراجِ تحسین پیش کرنا اور آئندہ نسلوں کے لیے دیسی فصلوں کی اقسام کو بحال کرنا ہے۔

MANDAVIYA:

مرکزی وزیر برائے امورِ نوجوانان وکھیل ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ نے آج وِکست بھارت ینگ لیڈرز ڈائیلاگ کی کامیابی کے بعد MY Bharat Budget Quest 2026 کا آغاز کیا۔ یہ ملک گیر نوجوانوں پر مرکوز اقدام کل سے شروع ہوگا، جس کا مقصد نوجوانوں میں مرکزی بجٹ کی بہتر سمجھ بوجھ پیدا کرنا اور بجٹ کی دفعات کو زیادہ قابلِ فہم، مربوط اور عوام دوست بنانا ہے۔ اس پروگرام کے ذریعے ملک بھر کے نوجوانوں کو ایک منظّم اور شراکتی فریم ورک کے تحت شامل کر کے بجٹ کو شہریوں کی روزمرہ زندگی سے جوڑنے کی کوشش کی جائے گی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر نے کہا کہ MY Bharat Budget Quest 2026 کے ذریعے حکومت نوجوانوں کی آواز کو بااختیار بنانے پر توجہ دے رہی ہے۔ انہوں نے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ اس ماہ کی 17 تاریخ تک MY Bharat پورٹل پر رجسٹریشن کرائیں۔

SAKSHAM

تیل اور گیس کے تحفظ سے متعلق ملک گیر مہم SAKSHAM-2026 کا آج سکندرآباد میں واقع این آئی ای پی آئی ڈی ادارے میں شاندار آغاز کیا گیا۔ اس موقع پر مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کرتے ہوئے وی کے مشرا، جوائنٹ چیف کنٹرولر آف ایکسپلو ِزوز (پی ای ایس او)، حیدرآباد سرکل نے کہا کہ موجودہ دور میں توانائی کا تحفظ نہایت اہم ہے اور انہوں نے بالخصوص نوجوانوں سمیت تمام شہریوں سے اس مقصد کے تئیں بیداری اختیار کرنے کی اپیل کی۔ تقریب میں این آئی ای پی آئی ڈی کے ڈپٹی ڈائریکٹر شراون ریڈی اور دیگر معزز شخصیات نے شرکت کی۔ اس موقع پر ذہنی معذوری کے شکار طلبہ کی جانب سے پیش کیے گئے دلکش ثقافتی پروگرام بھی منعقد ہوئے۔ آگاہی مہم کے تحت اسکولی طلبہ کے لیے مضمون نویسی اور پینٹنگ کے مقابلے منعقد کیے گئے، جن میں کامیاب طلبہ کو انعامات دیے گئے۔ مختلف آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کے نمائندوں نے بھی شرکت کی اور ایندھن کی بچت اور ماحولیاتی تحفظ کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ توانائی کے ذمہ دارانہ استعمال کے ذریعے سرسبز مستقبل کی تعمیر کے مقصد سے شروع کی گئی یہ مہم 16 فروری 2026 تک جاری رہے گی۔

DK ARUNA

بی جے پی کی قومی نائب صدر اور محبوب نگر کی رکن پارلیمنٹ ڈی کے ارونا نے مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتارامن کی جانب سے پیش کیے گئے وکست بھارت بجٹ کی ستائش کی۔ پارٹی دفتر میں خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بجٹ میں کسانوں، نوجوانوں اور صحت کے شعبے پر خصوصی توجہ دی گئی ہے، جبکہ تلنگانہ میں تین تیز رفتار ریل کاریڈورز کے لیے مختص رقم کو انہوں نے خاص طور پر سراہا۔ انہوں نے کہا کہ طویل مدتی اسٹریٹجک فیصلوں کے باعث مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) میں 7 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کینسر کی ادویات پر ٹیکس میں راحت اور دفاعی شعبے کے لیے مختص فنڈز کو ملک کے لیے بڑی کامیابیاں قرار دیا۔ Sound Byte

SMILE

نلگنڈہ کے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس شردھ چندر پوار نے بتایا کہ جنوری کے مہینے میں آپریشن اسمائل کے تحت 118 کم عمر مزدور بچوں کو آزاد کروایا گیا جن میں 105 لڑکے اور 13 لڑکیاں شامل ہیں۔انہوں نے کہا کہ مختلف محکموں کے اشتراک سے خصوصی ٹیموں نے فیکٹریوں اور اینٹوں کے بھٹیوں پر چھاپے مارے گئے اور 92 مقدمات درج کیے گئے۔آزاد کرائے گئے بچوں کی اکثریت بہار اور چھتیس گڑھ جیسی ریاستوں سے تعلق رکھتی ہے۔ایس پی نے خبردار کیا کہ بچوں سے مزدوری کروانے والے مالکان کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ بچوں کی جگہ اسکولوں میں ہے، نہ کہ کام کی جگہوں پر، تاکہ ان کی فلاح و بہبود کو یقینی بنایا جا سکے۔

RAJANNA SIRCILLA

راجنا سرسلہ کے سندرایہ نگر ایس سی ویلفیئر ہاسٹل میں منعقدہ ایک بیداری اور ترغیبی نشست کے دوران ضلع کلکٹر گریما اگروال نے کہا کہ جماعت دہم ہر طالب علم کی زندگی میں ایک نہایت اہم مرحلہ ہوتا ہے۔انہوں نے کہا کہ اس مرحلے پر حاصل کیے گئے نمبر مستقبل کی تعلیمی مواقع اور پیشہ ورانہ راستوں پر گہرا اثر ڈالتے ہیں۔آنے والے سالانہ امتحانات میں کامیابی کو یقینی بنانے کے لیے کلکٹر نے طلبہ کو باقاعدہ اور منظّم طریقہ سے پڑھنے کا روزانہ معمول اپنانے کا مشورہ دیا اور کہا کہ باقاعدہ کلاسس کے ساتھ کم از کم تین سے چار گھنٹے خود مطالعہ ضروری ہے۔انہوں نے طلبہ کو ہدایت دی کہ وہ مضمون وار ٹائم ٹیبل تیار کریں، پچھلے سوالیہ پرچوں کی مشق کریں اور امتحانی حالات کے مطابق اپنی تحریری رفتار بہتر بنائیں۔پس منظر سے قطع نظر، انہوں نے طلبہ پر زور دیا کہ وہ ہر مضمون پر پوری توجہ اور محنت کے ساتھ توجہ دیں تاکہ اعلیٰ نمبر حاصل کر سکیں اور مستقبل میں باوقار عہدوں تک پہنچ سکیں۔

Sound Byte